یکم تا 15 مئی 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی کٹائی اور گہائی زوروں پر ہے اسلئے غیر متوقع موسم میں جنس کو بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے ترپال، پلاسٹک وغیرہ کا بندوبست ضرور کریں۔ نیز پکی ہوئی گندم کی کٹائی اور گہائی جلد از جلد مکمل کریں
- گندم کی تھریشنگ کے وقت خیال رکھیں کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا زیادہ حملہ ہوتا ہے
- گندم کی کٹائی اور گہائی کے دوران ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے ذریعے نشر کی جانے والی موسمی پیشن گوئی پر خاص توجہ دیں تاکہ بارش اور آندھی سے پیداوار متاثر نہ ہو
- گندم کو سٹور کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے گندم بھریں
- ذخیرہ کرنے سے قبل گوداموں کو اچھی طرح صاف کریں۔ سوراخ اور دراڑیں وغیرہ بند کر دیں تاکہ گذشتہ سال کے حملہ آور کیڑوں کے انڈے اور بچے تلف ہو جائیں۔ پھر محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد دروازے کھولیں
- غلہ گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو
- چوہوں اور کیڑوں کے خلاف ایلومینیم فاسفائیڈ بحساب 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں اور فیومیگیشن کے دوران گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہیں
- اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر کے فیومیگیشن کریں

کپاس

- زرعی امور کے لیے موسمی پیشن گوئی کو ضرور مدنظر رکھیں
- کاشتکار اپنے اپنے علاقے کی مناسبت، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کا تصدیق شدہ بیج کاشت کریں
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ نیز غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 6 اور بُردار 8 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 8 اور بُردار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے
- بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلوپرڈ + ٹیوبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن

+فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں

- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپے لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دوفٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے
- روائتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم مئی تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔ تاہم کپاس کے وقت کاشت اور قسم کے لحاظ سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پلانٹنگ جیومیٹری میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے

کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے

- مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- فاسفورسی اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین میں ڈالیں۔ اگیتی کاشت کی صورت میں باقی نائٹروجنی کھاد 4 سے 5 اقساط اور موسمی کاشت کی صورت میں 3 تا 4 اقساط میں ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں
- پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کپاس کی بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر کریں۔ نیز ڈرل بوائی کے لیے سیڈ بیڈ تیار کرتے وقت آخری ہل لگانے سے پہلے ہموار زمین پر یکساں سپرے کریں اور ہلکا ہل اور سہاگہ لگا کر راؤنی کر دیں
- اگیتی کاشتہ کپاس کی بہتر دیکھ بھال پر دھیان دیں

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں

- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل، ٹی ایس-3، نیاب تل 2016، نیاب میلینیم، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک کنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں
- ٹی ایس-3 کو 15 مئی تک، گندم یا دیگر فصلات سے فارغ رقبوں میں انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5 اور بلیک کنگ کو 15 جون، نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب میلینیم کو 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت کریں
- بارانی علاقوں میں اپریل، مئی میں بارش کے بعد اچھے تر وتر میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اچھا اگاؤ ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے مئی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔ (موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جاسکتی ہے۔)
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری یس او پی/ ایم او پی ڈالیں

آم کے باغات

- آم کے باغات کو 12-14 دن کے وقفے سے زمینی اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے چھ پھندے فی ایکڑ لگائیں
- پھندے میں روئی کا زہر آلود تونبہ ہر پندرہ دن بعد پھل توڑنے تک تبدیل کرتے رہیں
- گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں
- پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے زنک سلفیٹ بحساب 200 گرام اور یوریا ایک کلوگرام فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
- پھل بننے سے لیکر پھل کی برداشت تک انتھراکنوز اور پھل کی ڈنڈی کی سڑن کا خطرہ موجود رہتا ہے اس لیے بارش کے بعد ضرورت پڑنے پر پھپھوندکش زہر کے کم از کم دو سپرے کریں

ترشاوہ باغات

- پھل کی بڑھوتری کا عمل بڑی تیزی سے جاری ہے آبپاشی کا خیال رکھیں
- پودوں کے تنوں پر پیوند سے نیچے پھوٹ اور کچے گلوں کی کٹائی کرتے رہیں
- جڑی بوٹیوں کا تدارک بذریعہ ہل یا سپرے کریں
- جوئیں (Mites) کا پھل پر حملے کا خطرہ رہتا ہے انسداد پر توجہ دیں
- میزبان پودے سے اترنے والی مادہ گدھیڑی کا تدارک کریں